سوال

(604) قربانی کی کھالیں مدارس اور ہسپتالوں کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کی کھالیں مدارس کے طلباء ، اور دوسرے ہسپتالوں اور سکولوں اور رفاہ عامہ یا دینی کتب کی نشر واشاعت پر صرف ہو سکتی ہیں ؟ اور ایسے ہی زکوۃ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ وزکاۃ کے مصرف ہیں آٹھ ۔ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ ۔ دینی مدارس کے طلباء ، سکولوں کالجوں یونیورسٹیوں کے طلباء اور ہسپتالوں کے مریضوں میں سے جو ان مصارف ہشتگانہ میں سے کسی ایک مصرف میں مندرج ہوں ان کےلیے صدقہ وزکاۃ درست اور دیگر طلباء اور مریضوں کےلیے صدقہ وزکاۃ نادرست کما ہو مدلول کلمة

«إِنَّمَا الَّتِی ہِیَ لِلْحَصْرِ وَالْقَصْرِ، فَرَحِمَکُمُ ا الَّذِیْ قَالَ : إِنَّہَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ»

رہا قربانی کی کھالوں والا معاملہ تو افضل اور بہتر ہے کہ انہیں صدقہ کر دیا جائے کیونکہ حدیث میں ہے علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

«أَمَرَنِیْ رَسُوْلُ ا ِ ﷺ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلاَلِ الْبُدْنِ الَّتِیْ نَحَرْتُ وَبِجُلُوْدِہَا» (صحیح بخاری باب الجلال للبدن-کتاب الحج)

’’حکم دیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے کہ میں نے جو قربانیاں کی ہیں ان کی جلیں اور کھالیں صدقہ کروں ‘‘ اور صدقے کے مصارف پہلے بیان ہوگئے ہیں ویسے قربانی کی کھالیں قربانی کا حصہ ہیں اس اعتبار سے ان کے مصارف قربانی والے بنتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 440